3 پاکستان میں پارچہ بافی کی صنعت
(Textile Industry in Pakistan)

عنوانات (Contents)

3.1 قدرتی ریشوں کی پیداوار کے اہم علاقے
3.2 پارچہ بافی کی صنعت کے مراکز
3.3 بنائی اور سلائی کے صنعتی مراکز

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Student's Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- قدرتی ریشوں کی پیداوار کے بارے میں جان سکیں
- پارچہ بافی کی صنعت کے مراکز کے بارے میں معلومات فراہم کر سکیں
- بنائی اور سلائی کے صنعتی مراکز کے بارے میں بیان کر سکیں

3.1 قدرتی ریشوں کی پیداوار کے اہم علاقے
(MAJOR AREAS PRODUCING NATURAL FIBERS)

1- کپاس (Cotton)

قدرت نے پاکستان کو کئی انمول نعمتوں سے نوازا ہے۔ جس میں سے ایک سوتی ریشہ ہے۔ کپاس کے پودے سے حاصل ہونے والے اس ریشے کو "ریشوں کا بادشاہ" کہا جاتا ہے۔ پاکستان کا شمار ان پانچ ممالک میں ہوتا ہے۔ جہاں سب سے زیادہ کپاس کاشت کی جاتی ہے۔ ہماری معیشت میں کپاس کی فصل بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ زرمبادلہ حاصل کرنیکا یہ ایک اہم ذریعہ ہے۔ پاکستان میں کپاس کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے۔ موہنجوداڑو سے ملنے والے آثار کے مطابق تین ہزار سال قبل از مسیح بھی یہاں کے رہنے والے کپاس کی کاشت کرتے تھے۔ آج بھی کپاس ہماری اہم ترین فصلوں میں سے ایک ہے۔

کپاس کی کاشت کے لیے قدرے گرم درجہ حرارت اور مرطوب موسم درکار ہوتا ہے۔ پاکستان کے زیادہ تر علاقے گرم مرطوب ہیں۔ وادی سندھ کے زرخیز میدانوں میں کپاس بکثرت کاشت کی جاتی ہے۔ پنجاب کے جنوب مشرقی اضلاع خاص طور پر وہاڑی، ملتان، بہاول پور اور رحیم یار خان قابل ذکر ہیں۔ جبکہ سندھ کے اضلاع سکھر، خیر پور اور حیدر آباد میں بھی کپاس کی کاشت باقی تمام فصلوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ پنجاب کے شہر اوکاڑہ، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، سرگودھا، میانوالی، بھکر، لیہ، ڈیرہ غازی خان اور سندھ میں جزوی طور پر کپاس کاشت کی جاتی ہے۔

2- اون (Wool)

اونی ملبوسات کے لیے اونی ریشہ زیادہ تر درآمد کیا جاتا ہے اور پھر اسے انسانی خود ساختہ ریشوں میں ملا کر دھاگا یا کپڑا بنایا جاتا ہے۔ اونی ریشہ زیادہ تر شمالی علاقہ جات اور ان سرسبز علاقوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جہاں بھیڑوں کی پرورش با آسانی کی جاسکتی ہے۔ کپاس کی کاشت ایک مربوط نظام کے تحت مخصوص علاقوں میں کی جاتی ہے۔ مگر اونی ریشے کو حاصل کرنے کا ایسا کوئی نظام نہیں ہے۔ اسے براہ راست گلہ بانوں سے خریدا جاتا ہے۔ اونی ریشے کی پیداوار سوتی ریشے کے مقابلے میں ہمیشہ ہی کم رہی ہے۔

3- ریشم (Silk)

ریشم کا ریشہ ایک خاص قسم کے کیڑے کے کوکون (Cocoon) سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اگر چہ اس کی تاریخ بھی ہزاروں سال پرانی ہے۔ اسکی دریافت کا سہرا چین کے سر جاتا ہے۔ ریشم کے کیڑے کی کئی اقسام ہیں۔ جن کی پرورش کے لیے نہایت معتدل آب و ہوا اور سرسبز شہتوت کی کونپلیں درکار ہوتی ہیں۔ پاکستان میں بہت سے علاقے ایسے ہیں جہاں ریشم کی پرورش ممکن ہے۔ زیادہ تر شمالی علاقہ جات اور پنجاب میں مری کے قریب اسکے مراکز ہیں جو نہایت قلیل ہیں۔ زیادہ تر ریشم کے کوکون (Cocoon) یا دھاگا بیرون ملک مثلاً چین، کوریا اور جاپان وغیرہ سے درآمد کیا جاتا ہے۔

3.2 پارچہ بافی کی صنعت کے مراکز (CENTRES OF TEXTILE INDUSTRY)

1- سوتی ریشے سے وابستہ صنعتیں

سوتی ریشے سے وابستہ پارچہ بافی کی صنعت پاکستان کی سب سے بڑی اور اہم صنعت ہے۔قیام پاکستان کے وقت پاکستان میں پارچہ بافی کے کل چھ کارخانے تھے۔سوتی پارچہ بافی کی صنعت کا سب سے بڑا مرکز کراچی میں ہے۔جبکہ دوسرا بڑا مرکز فیصل آباد میں ہے۔تیسرا بڑا مرکز حیدرآباد میں ہے۔پارچہ بافی کی صنعت کے باقی مراکز درج ذیل ہیں۔

ٹنڈو یوسف،ٹنڈو آدم،ٹنڈو محمد خان،خیر پور،رحیم یار خان،ملتان،بوریوالہ،سرگودھا،لاہوراوراوکاڑہ۔

پاکستان کے بالائی علاقوں میں تیار کردہ سوتی کپڑا الباس، بیڈشیٹ، پردے، پوشش،سامان کی ترسیل، بوریوں اور دیگر کئی اقسام کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں پارچہ بافی کے کئی کارخانے قائم ہیں مثلاً راولپنڈی، بھکر، لیاقت آباد، ہری پور، نوشہرہ، کوہاٹ، کوئٹہ، حب، پنڈی بھٹیاں وغیرہ۔ان تمام کارخانوں میں تیار کردہ پارچہ جات نہ صرف ملکی ضروریات کو پورا کرتے ہیں بلکہ برآمد (Export) بھی کیے جاتے ہیں۔

مذکورہ بالا مقامات پر قائم شدہ کارخانوں میں پارچہ جات کے علاوہ دیگر مصنوعات مثلاً تولیہ سازی، جرابیں،سویٹر، زیرجامہ، ٹی شرٹ، دستانے، کینوس وغیرہ بھی تیار کیے جاتے ہیں۔

2- اونی ریشے سے وابستہ صنعتیں

پاکستان میں اونی ریشے سے بہت کم پارچہ بافی کا کام لیا جاتا ہے۔اس ضمن میں سب سے مشہور کارخانہ لارنس پور میں واقع ہے۔ جہاں انتہائی اعلیٰ قسم کا اونی کپڑا تیار کیا جاتا ہے۔جسے مردانہ وزنانہ لباس میں استعمال کیا جاتا ہے۔

اونی ریشے کا زیادہ تر استعمال قالین بافی کی صنعت میں ہوتا ہے۔خواہ یہ قالین بافی ہاتھ سے کی جائے یا مشین کے ذریعے۔ یہ چاروں صوبوں میں پھیلی ہوئی صنعت ہے۔ چند قابل ذکر مقامات مثلاً ہرنائی، مستونگ، بنوں، نوشہرہ، قائدآباد، اسمٰعیل آباد، راولپنڈی، ساہیوال، کراچی، حیدرآباد اور لاڑکانہ میں قائم شدہ اونی صنعتی یونٹوں میں زیادہ تر قالین بافی کا کام کیا جاتا ہے۔

3- ریشمی ریشے سے وابستہ صنعتیں

گزشتہ چند دہائیوں میں خودساختہ ریشوں سے تیار کردہ پارچہ جات کی زیادہ مقبولیت کی وجہ سے ریشم کے پارچہ جات کے استعمال میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ اس کی وجہ ریشم سے تیار کردہ کپڑوں کا زیادہ مہنگا ہونا اور دیکھ بھال کے لیے انتہائی احتیاط کا

درکار ہوتا ہے۔مگر اپنی صفات کی بناء پر ریشم کو ریشوں کی ملکہ (Queen of Fibres) بھی کہا جاتا ہے۔ریشمی پارچہ جات زیادہ تر مخصوص قسم کی کھڈیوں(Power Looms) پر ہی بنائے جا سکتے ہیں اور اپنی محدود مانگ کے باعث یہ زیادہ تر کراچی، حیدرآباد، سکھر، لاہور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ اور راولپنڈی وغیرہ میں چھوٹے صنعتی یونٹوں میں تیار کیے جاتے ہیں۔ریشم سے تیار کردہ ریشمی کپڑے کی سب سے اہم مل کراچی میں ہے۔حیدرآباد میں کھڈیوں پر تیار کردہ بنارسی کپڑا انہایت اعلیٰ ہونے کے باعث ملک اور بیرون ملک ریشمی ملبوسات میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔

3.3 بنائی اور سلائی کے صنعتی مراکز (Industrial Centers of Knitting and Stitching)

1- بنائی (Knitting) کے صنعتی مراکز

ابتدائی طور پر بنائی کا طریقہ صرف سویٹر، جرابوں اور زیر جامہ وغیرہ کی تیاری تک محدود تھا۔لیکن اب جدید دور میں بنائی سے تیار کردہ ملبوسات کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔مثلاً مردانہ ٹی شرٹ، بچوں کے ملبوسات اور پوشش وغیرہ میں بھی بنائی سے تیار کردہ پارچہ جات استعمال ہوتے ہیں۔بنائی سے پارچہ جات کی تیاری کے لیے چھوٹی چھوٹی فیکٹریاں لگائی جاتی ہیں۔اس صنعت کے زیادہ تر یونٹ کراچی، لاہور اور فیصل آباد کے اردگرد ہیں۔

2- سلائی (Stitching) کے صنعتی مراکز

قیام پاکستان کے ابتدائی دور میں عام سوتی ریشہ خام حالت میں برآمد کیا جاتا تھا۔پھر صنعتی ترقی کے آغاز میں خام مال کی جگہ کپڑا برآمد کیا جانے لگا۔آجکل کپڑوں کے علاوہ کپڑوں سے تیار کردہ مصنوعات بھی برآمد کی جاتی ہیں۔اس لیے جہاں جہاں کپڑا بنانے کے کارخانے ہیں عام طور پر انہی کارخانوں میں کپڑوں سے دیگر مصنوعات بھی تیار کی جاتی ہیں۔مثلاً بیڈ شیٹ (Bed Sheet)،نیپکن (Napkin) اور ملبوسات (Garments) وغیرہ وغیرہ۔

کراچی لاہور اور فیصل آباد کے گردونواح میں ایسے کئی مراکز ہیں۔جہاں پر کارخانے سے مطلوبہ معیار کا کپڑا تیار کروا کر بیرون ملک سے حاصل شدہ آرڈر کے مطابق ٹی شرٹ، مردانہ قمیض، پتلون، بیڈ شیٹ، ٹیبل کلاتھ، بچوں کے ملبوسات، مردانہ ملبوسات اور دیگر کئی مصنوعات تیار کی جاتی ہیں۔سیالکوٹ کے قریب صنعتی مراکز میں سرجیکل (Surgical) اور صنعتی دستانے (Gloves) بنائے جاتے ہیں۔لاہور اور سیالکوٹ کے قریب چمڑے کی مصنوعات تیار کرنے کے مراکز ہیں جہاں پر چمڑے کی جیکٹیں (Leather Jackets)، بیلٹ (Belt)، بیگ (Bag) اور والٹ (Wallet) وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔لاہور، کراچی اور گجرات میں واقع جوتا سازی کے مراکز میں بھی جوتوں کی سلائی کا کام کیا جاتا ہے۔ان تمام مراکز میں مختلف صنعتی سلائی مشینوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔جو بجلی سے چلتی ہیں اور جن کی رفتار عام مشین سے کئی گنا زیادہ ہوتی ہے۔

اہم نکات

(1) قدرت نے پاکستان کو کئی انمول نعمتوں سے نوازا ہے۔ ان میں سب سے اہم سوتی ریشہ "کپاس" ہے۔ کپاس کی فصل ہماری معیشت میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ زرمبادلہ حاصل کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

(2) اونی ریشہ بھیڑ کے بالوں سے حاصل کیا جاتا ہے اور یہ زیادہ تر شمالی علاقہ جات اور ان سرسبز علاقوں سے حاصل کیا جاتا ہے جہاں بھیڑوں کی پرورش باآسانی کی جاسکتی ہے۔

(3) ریشم کا ریشہ ایک خاص قسم کے کیڑے کے کوکون (Cocoon) سے حاصل کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں بہت سے علاقے ایسے ہیں جہاں ریشم کے کیڑے کی پرورش ممکن ہے۔ زیادہ تر شمالی علاقہ جات اور پنجاب میں مری کے قریب اس کے مراکز ہیں جو نہایت قلیل ہیں۔ زیادہ تر ریشم کے کوکون یا دھاگا بیرون ملک مثلاً چین، کوریا اور جاپان وغیرہ سے درآمد کیا جاتا ہے۔

(4) پاکستان کے اہم صنعتی مراکز میں سوتی پارچہ بافی کی صنعت کا سب سے بڑا مرکز کراچی میں ہے جبکہ دوسرا بڑا مرکز فیصل آباد میں اور تیسرا بڑا مرکز حیدرآباد میں ہیں۔

(5) پاکستان میں اونی ریشے سے بہت کم پارچہ بافی کا کام لیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں سب سے مشہور کارخانہ لارنس پور میں واقع ہے۔ جہاں انتہائی اعلیٰ قسم کا اونی کپڑا تیار کیا جاتا ہے جسے مردانہ و زنانہ لباس میں استعمال کیا جاتا ہے۔

(6) ریشمی پارچہ جات زیادہ تر مخصوص قسم کی کھڈیوں پر ہی بنائے جاتے ہیں اور اپنی محدود مانگ کے باعث یہ زیادہ تر کراچی، حیدرآباد، سکھر، لاہور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ اور راولپنڈی وغیرہ میں چھوٹے یونٹوں میں تیار کیے جاتے ہیں۔

(7) ریشم سے تیار کردہ ریشمی کپڑے کی سب سے اہم مل کراچی میں ہے جبکہ حیدرآباد میں کھڈیوں سے تیار کردہ بنارسی کپڑا انہایت اعلیٰ ہونے کے باعث اندرون ملک اور بیرون ملک ریشمی ملبوسات میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔

(8) بنائی (Knitting) سے وابستہ صنعت کے زیادہ تر یونٹ کراچی، لاہور اور فیصل آباد کے اردگرد ہیں۔

(9) سلائی (Stitching) سے وابستہ صنعتی مراکز کراچی، لاہور اور فیصل آباد کے گردونواع میں واقع ہیں۔ ان تمام مراکز میں مختلف صنعتی مشینوں کا استعمال کیا جاتا ہے جو بجلی کی مدد سے چلتی ہے اور جن کی رفتار عام مشین سے کئی گناہ زیادہ ہوتی ہے۔

سوالات

1- ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) ریشم کا ریشہ کہاں سے حاصل ہوتا ہے؟

- پودے سے
- کیڑے سے
- درخت سے
- بھیڑ سے

(ii) سوتی کپڑا کہاں سے حاصل ہوتا ہے؟

- ریشم کے ریشے سے
- کپاس کے ریشے سے
- لینن کے ریشے سے
- پٹ سن کے ریشے سے

(iii) پاکستان میں سب سے زیادہ کپڑا کس ریشے سے تیار کیا جاتا ہے؟

- کپاس کے ریشے سے
- اونی ریشے سے
- نائیلون سے
- پٹ سن سے

(iv) پاکستان میں کپاس کی تاریخ کتنی پرانی ہے؟

- قیام پاکستان کے بعد کی
- سکھوں کے دور کی
- مغلیہ دور کی
- تین ہزار سال قبل از مسیح

(v) کپاس کی کاشت کے لیے کون سا درجہ حرارت مناسب ہے؟

- گرم
- گرم مرطوب
- سرد
- سرد مرطوب

2- مختصر جوابات تحریر کریں۔

i- قدرتی ریشوں کی پیداوار کے اہم علاقے کون کون سے ہیں؟

ii- سلائی کے صنعتی مراکز کہاں کہاں واقع ہیں؟

iii- بُنائی کے صنعتی مراکز کہاں کہاں واقع ہیں؟

iv- ریشوں کی ملکہ کس ریشے کو کہا جاتا ہے؟

v- چمڑے کی مصنوعات کے نام لکھیں۔

3- تفصیلی جوابات تحریر کریں۔

i- کپاس اور اون کی پیداوار کے علاقوں پر نوٹ لکھیں۔

ii- پارچہ بافی کے اہم صنعتی مراکز کے بارے میں لکھیں۔

عملی کام (Practical Work)

- پاکستان کے نقشے پر کپاس کی پیداوار کے اضلاع کی نشاندہی کریں۔
- طلبہ کو کسی قریبی صنعتی مرکز کا دورہ کروائیں۔